10509 ـ کیا گھریلوسامان بیوی کے مہر سے ہوگا ؟

سوال

جب خاوند بیوی کومہر ادا کرے اورکیا اسے یہ حق ہے کہ وہ گھریلو سامان کی قیمت مہر سے طلب کرے ؟
ہمارے ملک میں گھریلو سامان عورت کے ذمہ ڈالا جاتا ہے توکہ بیوی پر واجب ہے کہ وہ اپنے مہر سے گھریلو سامان کی قیمت ادا کرے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمدللہ

مہر خاص بیوی کا حق ہے وہ چاہے اسے جہاں اورجس طرح خرچ کرے ، اس پر گھر کی تیاری اورسامان خریدنا واجب نہیں ، کیونکہ اس کی مصادر شریعہ میں کوئي نص نہیں ملتی کہ وہ شادی کے لیے گھرتیارکرے ، اوراسی طرح اس کا بھی ثبوت نہیں ملتا کہ کہ لڑکی کے والد پر گھر کا سامان تیار کرنا واجب ہے ۔

اس مسئلہ میں کسی کوبھی یہ حق نہیں کہ وہ لڑکی اوراس کے والد کو اس پر مجبور کرے جب وہ کوئي گھریلو سامان بنائے تویہ اس کی طرف سے صدقہ ہوگا ۔

گھرکا سامان اوراسے بنانا خاوند پر واجب اورضروری ہے ، وہی ہے جس پر بیوی کے لیے رہائش کا انتظام کرنا اوراس میں ہر قسم کی ضرورت مثلا برتن بستر قالین وغیرہ جیسی چیزیں مہیا کرنا واجب ہیں ۔

کیونکہ بیوی کے نان ونفقہ اوررہائش کا ذمہ دار خاوند ہی ہے ۔ .